بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

REGD. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ
۲۶ جمادی الاول ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۸ نبوت ۱۳۳۸ ھش | ۲۸ نومبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۸۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل کچھ اعصابی ضعف کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۷ نومبر بوقت ساڑھے دس بجے صبح

کل حضور کو کچھ اعصابی ضعف کی شکایت رہی۔ رات نیند اچھی آ گئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ½۱۰ بجے صبح ربوہ ۲۷ نومبر ۱۹۵۹ء

حضرت سیّدہ نوّاب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۲۷ نومبر۔ حضرت سیّدہ نوّاب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت میں آہستہ آہستہ فرق پڑ رہا ہے۔ احباب و صحابہ کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ

لنکا میں سات اشخاص پر وزیر اعظم کو قتل کرنے کا الزام

سابق وزیر خزانہ کے بھائی کو الزام سے بری قرار دیدیا گیا

کولمبو ۲۷ نومبر۔ لنکا کے سات اشخاص پر وزیر اعظم بندرا نائیکے کو قتل کرنے یا قتل میں اعانت کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ یاد رہے انہیں بھکشو سوما راما تے ۲۵ ستمبر کو گولی مار کر ہلاک کیا تھا۔ سوما راما پر براہ راست قتل کا اور باقی چھ اشخاص پر قتل میں اعانت کا الزام ہے۔ انہی چھ اشخاص میں سیلون کی ایک سابق وزیر مسز وجے وار دینے بھی شامل ہیں۔ سابق وزیر خزانہ مسٹر سٹینلے ڈی زوئسا کے بڑے بھائی مسٹر ایف آر زوئسا کو تحقیقات کے بعد رہا کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ تحقیقات کے دوران ان پر اعانت قتل کا الزام ثابت نہیں ہو سکا یاد رہے اپنے بھائی کی گرفتاری کے بعد آج سے چند روز قبل مسٹر سٹینلے زوئسا کو وزارت خزانہ کے عہدہ سے مستعفی ہونا پڑا تھا۔

دریں اثناء مبصرین نے اس امکان کا اظہار کیا ہے کہ موجودہ وزیر اعظم مسٹر دھنا نائیکے کی حکومت کو شکست کا خطرہ درپیش ہے کیونکہ میڈم کوماراج راتنانے جو ایک آزاد ممبر اور حکومت کی حامی ہیں اب وزیر انصاف کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کا ساتھ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

لالیاں کے قریب ٹرین پٹڑی سے اُتر گئی

آٹھ اشخاص زخمی ہوئے

سرگودہا ۲۷ نومبر۔ ۱۵ اَپ مسافر گاڑی کو کل صبح نو بجے لالیاں کے قریب ایک حادثہ پیش آیا جس کی وجہ سے اس کی پچھلی چار بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں۔ گاڑی لائل پور سے سرگودہا جا رہی تھی۔ اس حادثہ میں آٹھ اشخاص کو چوٹیں آئیں۔ کل کراچی سے لائلپور کے راستے گزرنے والی گاڑیوں کو جھنگ کے راستے گزارا گیا۔

آسٹریلیا نے پاکستان کو دوسرے ٹسٹ میں سات وکٹ سے ہرا کر ربر جیت لیا

لاہور ۲۷ نومبر۔ کل پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان دوسرے ٹیسٹ کے آخری روز آسٹریلیا کی مضبوط ٹیم نے تیز رفتار بیٹنگ کا مظاہرہ کر کے کھیل ختم ہونے سے سات منٹ قبل پاکستان کو سات وکٹ سے ہرا دیا۔ مہمان ٹیم اس سے قبل پاکستان کو ڈھاکہ ٹیسٹ میں آٹھ وکٹ سے شکست دے چکی ہے یوں انہوں نے پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تین ٹسٹ کے موجودہ مقابلے میں "ربڑ" جیت لیا ہے تیسرا ٹسٹ کراچی میں کھیلا جائے گا۔

امریکی راکٹ ناکام ہو گیا

واشنگٹن ۲۷ نومبر۔ کل امریکی سائنسدانوں اور انجینئروں نے کیپ کنیورل سے تین مرحلوں والا ایک راکٹ پھینکا۔ جس کے پھینکنے کی غرض و غایت یہ تھی۔ کہ چاند کے اس رخ کی تصویریں لی جائیں جو زمین کے سامنے نہیں آتا لیکن ڈیڑھ گھنٹے کے بعد اعلان کر دیا گیا۔ کہ راکٹ نے دوسرے مرحلے پر مناسب کام نہیں کیا اور وہ بحر اوقیانوس میں گر گیا ہے۔

پاکستان اور بلجیم کا ثقافتی معاہدہ

راولپنڈی ۲۷ نومبر۔ کل سفیر بلجیم متعین پاکستان نے مسٹر حبیب الرحمٰن وزیر اطلاعات و نشریات سے ملاقات کر کے دونوں ملکوں کے درمیان ثقافتی معاہدہ کرنے کے امکانات پر تبادلہ خیالات کیا۔ جس کے مطابق دونوں ملکوں کے طلباء اور اساتذہ کا بھی تبادلہ ہو سکے گا اس سے پیشتر سفیر بلجیم نے صدر پاکستان اور لفٹننٹ جنرل برکی وزیر صحت سے بھی الگ الگ ملاقات کی۔

چینی قونصل پر پابندیاں

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ بھارتی حکومت کالمپانگ میں متعین چینی قونصل پر بھی وہی پابندیاں عائد کر دے گی جو چین کی طرف سے بھارتی قونصل جنرل متعین لاسہ پر عائد کی جا چکی ہیں۔

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۵۹ء میں "حسن زلیخرہ بلال از حبش صہیب از روم" کے زیر عنوان جو اداریہ مقالہ چھپا ہے اس کے ابتدا میں غلبہ اسلام کے متعلق ایک حوالہ شائع ہوا ہے۔ یہ حوالہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے الفاظ پر مشتمل نہیں ہے بلکہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں ان پیشگوئیوں کا جو ذکر فرمایا تھا اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ نومبر سنہ ۵۹ء

روحانی انقلاب کس طرح رونما ہوتا ہے

آج دُنیا پھر ایک روحانی انقلاب کی متمنی ہے۔ جیسا کہ ہم نے گذشتہ اداریہ میں بتایا ہے۔ یورپ۔ امریکہ اور دیگر ممالک میں جہاں سائنس اور صنعت و حرفت کی ترقی نقطۂ عروج کو پہنچ چکی ہے۔ لوگ عموماً اس یکطرفہ ترقی سے اکتا چکے ہیں۔ اور زندگی میں کھوکھلا پن محسوس کرتے ہیں۔ اور یہ خواہش بڑے زور سے نمایاں ہو رہی ہے کہ زندگی میں نئے معنی اور نئی دلچسپیاں پیدا کی جائیں۔ جو صرف اخلاقی اور روحانی اقدار کے احیاء سے ہی پیدا ہو سکتی ہیں۔ چنانچہ ایسے ممالک میں روحانیت کے نام پر کئی ایک تحریکیں معرض وجود میں آ چکی ہیں۔ لیکن چونکہ ایسی تحریکوں کی بنیاد کسی ٹھوس حقیقت پر نہیں بلکہ زیادہ سے زیادہ مسمریزم اور ہپناٹزم پر ہے اس لئے ان میں کوئی پائیداری نہیں۔

کرسچین سائنس وغیرہ ایسی تحریکوں کا ادعا ہے کہ دعا سے بیماریاں دور کی جا سکتی ہیں۔ ہمیں اس سے انکار نہیں کہ انسان کے خیال میں بھی بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اور محض خیال کے ذریعہ بھی بیماریاں دور ہو سکتی ہیں اور اسی قسم کے دوسرے شعبدے دکھائے جا سکتے ہیں لیکن جیسا کہ ہم نے کہا ہے اس کا حقیقی مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔ ایسے کرشمے وہ لوگ بھی دکھا سکتے ہیں جن کا کسی مابعد الطبعیاتی وجود پر جو ہر طاقت کا منبع ہے ایمان نہیں۔ ایک دہریہ بھی ایسے کرشمے دکھا سکتا ہے۔

بدیں وجوہات ایسی تحریکیں کوئی حقیقی روحانی انقلاب رونما نہیں کر سکتیں اور جیسا کہ قرآن کریم کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے حقیقی روحانی تحریک جو روحوں میں پائیدار اور تمام زندگی کے احسن ارتقاء کے لئے روحانی انقلاب لاتی ہے۔ وہ فرستادگان حق ہی برپا کر سکتے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم کے آغاز ہی میں اللہ تعالیٰ نے ایک متقی کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے

والذین یؤمنون بما انزل
الیک وما انزل من قبلک
وبالاٰخرۃ ھم یوقنون

یعنی اے مخاطب یہ کتاب ایسے متقیوں کی ہدایت کے لئے نازل کی گئی ہے جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تجھ پر اتارا گیا ہے۔ اور جو پہلوں پر اتارا گیا اور جو آئندہ واقعات پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

قرآن کریم کے ان الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ روحانی انقلاب اپنے فرستادگان کے ذریعہ لاتا ہے۔ اس کی وجوہات واضح ہیں روحانی انقلاب اسی وقت ظہور پذیر ہو سکتا ہے۔ جب انسان ایک ایسے حقائق پر ایمان لاتا ہے۔ جن کو قرآن مجید کے آغاز میں "غیب" کے لفظ سے ظاہر کیا گیا ہے۔ غیبی حقائق کو ہم سائنسی زبان میں مابعد الطبعیاتی حقائق بھی کہہ سکتے ہیں۔ اور ان حقائق میں سے اللہ تعالیٰ کا وجود مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لئے روحانی انقلاب کے لئے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے وجود پر ایمان لانا لابدی ہے۔ دنیا میں روحانی انقلاب کے معنی یہ ہیں کہ متقیوں کی کثرت ہو جائے متقی تمام دُنیا کے کاروبار پر چھا جائیں۔ قرآن مجید صرف ایسے لوگوں کی ہدایت کے لئے نازل ہوا ہے تاکہ وہ اسکے بتائے ہوئے طریقوں پر چل کر اپنی زندگی اور اپنے ماحول کو پاکیزہ بنا دیں

اس سے واضح ہوتا ہے کہ ایسی ہدایت جس پر عمل کر کے معاشرہ میں روحانی انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہو سکتی ہے۔ قرآن کریم اسی لئے نازل کیا گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رہنمائی اللہ تعالیٰ کے فرستادہ عباد کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے اسی لئے شروع ہی میں بتا دیا گیا ہے کہ رسالت پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے لئے رسالت کا وجود لابدی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء علیہم السلام کھڑے نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ کے وجود کا بھی کوئی حقیقی ثبوت مہیا نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جا بجا اس حقیقت کو واضح فرمایا ہے چنانچہ وہ فرماتا ہے

لا تدرکہ الابصار وھو
یدرک الابصار

یعنی اللہ تعالیٰ کو ہمارے حواس نہیں پا سکتے بلکہ اللہ تعالیٰ خود حواس پر نزول اجلال فرماتا ہے یہ بات دراصل روحانی انقلاب کا بنیادی اصول ہے۔ انسان محض اپنی اٹکل سے روحانی انقلاب اپنے آپ میں اور اپنے ماحول میں پیدا نہیں کر سکتا۔ جب تک وہ وجود جو روحانیت کا مرکز ہے۔ خود انسان کی رہنمائی نہ کرے یہ درست ہے کہ روحانی انقلاب کو قبول کرنے کی صلاحیت انسانوں میں موجود ہے لیکن وہ خود بخود اسکو پیدا نہیں کر سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے ہر چیز کا جوڑا پیدا کیا ہے۔ ایک طرف تو اس نے سورج کی روشنی بنائی ہے تو دوسری طرف اس نے ہماری آنکھ میں دیکھنے کی قوت رکھی ہے۔ اگر دیکھنے والی آنکھ نہ ہو تو روشنی خواہ کتنی ہو کچھ بھی دکھائی نہیں دے سکتا ایک اندھا دن دھاڑے بھی اشیاء کو دیکھنے سے محروم رہتا ہے دوسری طرف ہماری بینائی خواہ کتنی تیز ہو بغیر بیرونی روشنی کے ہم کچھ بھی نہیں دیکھ سکتے۔ اس لئے دونوں روشنیوں کی ضرورت ہے۔ آنکھ کی بینائی اور بیرونی روشنی ان دونوں میں سے اگر ایک نہ ہو تو دیکھنے کا عمل واقعہ نہیں ہو سکتا۔

اس طرح انسان میں روحانیت کو قبول کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ لیکن جب تک اس کا نزول اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے کسی فرستادہ کے ذریعہ نہ ہو روحانیت پیدا نہیں ہو سکتی۔ اور روحانیت کا نزول باطنی اندھوں کو بھی کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ان الذین کفروا سواء
علیھم ءانذرتھم ام لم
تنذرھم لا یؤمنون ۰
ختم اللہ علیٰ قلوبھم وعلیٰ
سمعھم وعلیٰ ابصارھم
غشاوۃ۔ الخ

یعنی منکرین کو سمجھانا نہ سمجھانا برابر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردے ڈال دیئے ہیں۔ اس سے واضح ہے کہ روحانی انقلاب کے لئے ضروری ہے کہ اس کو لانے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑا ہو یعنی ایسے انقلاب کی تحریک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو اور انسانوں میں اسکو قبول کرنے کی صلاحیت بالکل مر نہ چکی ہو۔

یورپ وغیرہ ممالک میں جو روحانیت کے نام سے تحریکیں جاری ہو رہی ہیں۔ ان سے ثابت ہوتا ہے کہ دنیا میں بہت سی سعید روحیں آج بھی موجود ہیں۔ لیکن صحیح رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے ان کی وہ صلاحیت ضائع ہو رہی ہے۔ دوسری چیز اس ضمن میں جو قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ کی طرف سے روحانی انقلاب لانے کے لئے تحریک ہوئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر زمانہ میں ایسی تحریک جاری رکھتا ہے چنانچہ حدیث مجددین اس پر شاہد ہے اور آیہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ کے لئے ایک رسول کے آنے کی پیشگوئی آسمانی مذاہب میں موجود ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوےٰ ہے کہ وہ آنے والا میں ہوں۔

جلسہ سالانہ کیلئے والنٹیرز کی ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:۔

"ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں۔ اسلئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ اپنی اپنی جماعت کے افراد سے پچیس فی صدی افراد کو والنٹیرز کے طور پر پیش کریں۔ اور جلسہ سالانہ سے پہلے ہی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوا دیں۔ اور جب جلسہ سالانہ پر وہ لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اور خدام کے منتظمین کے سپرد کر دیں تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنیوالے مہمانوں کی خدمت کر سکیں"

تمام انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنے آپ کو بطور والنٹیرز پیش کریں۔ احباب بجائے انفرادی طور پر نام بھجوانے کے زعماء انصار اللہ کی معرفت اپنے نام بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم اظہر محمود ولد خان صاحب قاضی محمد اکرم صاحب (مرحوم) کا نکاح ہمراہ عزیزہ رشیدہ سعدیہ ولد چوہدری عبد الرشید صاحب بعوض چھ ہزار روپیہ حق مہر جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے مورخہ ۲۲ نومبر سنہ ۵۹ء کو پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت ہو۔

والدہ ڈاکٹر اختر محمود۔ ۲۱۔ ہال روڈ۔ لاہور

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کا

احباب جماعت سے رُوح پرور خطاب

دین کی خدمت کیلئے مالی قربانی کی اہمیت

موجودہ زمانہ میں دین کی خدمت کے لئے مالی قربانی خاص اہمیت رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنی زندگی میں متعدد مالی تحریکیں پیش فرمائیں اور حضور کے وصال کے بعد بھی جماعت میں مالی قربانی کی رُوح کو اللہ تعالیٰ نے نہ صرف زندہ رکھا ہے بلکہ اسے بہت ترقی دی ہے۔ چنانچہ باوجود اس کے کہ بیک وقت جماعت میں چندوں کی کئی تحریکیں جاری رہتی ہیں مخلصین جماعت ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

ذیل میں حضور علیہ السلام کے چند کلمات طیبات پیش کئے جاتے ہیں جن میں حضور نے نہایت دردمندی کے ساتھ جماعت احمدیہ کو یہ تحریک فرمائی ہے کہ وہ جماعتی چندوں میں نہایت ذوق و شوق کے ساتھ حصہ لیں۔ اور ان چندوں کو اللہ تعالیٰ کا ایک انعام سمجھیں:-

"دنیا جائے گذشتنی گذاشتنی ہے۔ اور جب انسان ایک ضروری وقت میں ایک نیک کام کے بجالانے میں پوری کوشش نہیں کرتا۔ تو پھر وہ گیا ہؤا وقت ہاتھ نہیں آتا۔ اور خود میں دیکھتا ہوں کہ بہت سا حصہ عمر کا گذار چکا ہوں۔ اور الہام الٰہی اور قیاس سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ باقی ماندہ تھوڑا سا حصہ ہے۔ پس جو کوئی میری موجودگی اور میری زندگی میں میری منشاء کے مطابق میری اغراض میں مدد دے گا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت میں بھی میرے ساتھ ہوگا اور جو شخص ایسی ضروری جہات میں مال خرچ کریگا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کرکے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں۔ کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں۔ تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے۔ جس کا صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں۔ اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے۔ کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا۔ کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔

یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیزسے محبت نہیں کرسکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کرسکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے جو خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کرکے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا۔ تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کرکے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو۔ کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دیکر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجالاکر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو۔ بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو۔ اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو۔ تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا۔ کہ اس کی خدمت بجالائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے۔ اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں۔ ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے تھوڑے دن ہوئے کہ بمقام گورداسپور مجھ کو الہام ہؤا تھا کہ لا الٰہ الا انا فاتخذنی وکیلا یعنے میں ہی ہوں کہ ہر ایک کام میں کارساز ہوں۔ پس تو مجھ کو ہی وکیل یعنی کارساز سمجھ لے۔ اور دوسروں کا اپنے کاموں میں کچھ بھی دخل مت سمجھ۔ جب یہ الہام مجھ کو ہؤا۔ تو میرے دل پر ایک لرزہ پڑا۔ اور مجھے خیال آیا کہ میری جماعت ابھی اس لائق نہیں کہ خدا تعالیٰ ان کا نام بھی لے۔ اور مجھے اس سے زیادہ کوئی حسرت نہیں کہ میں فوت ہو جاؤں اور جماعت کو ایسی ناتمام اور خام حالت میں چھوڑ جاؤں۔ میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ بخل اور ایمان ایک ہی دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے۔ وہ اپنا مال صرف اس مال کو نہیں سمجھتا کہ اس کے صندوق میں بند ہے۔ بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے تمام خزائن کو اپنے خزائن سمجھتا ہے۔ اور امساک اس سے اس طرح دور ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ روشنی سے تاریکی دور ہو جاتی ہے۔ اور یقیناً سمجھو کہ صرف یہی گناہ نہیں کہ میں ایک کام کے لئے کہوں۔ اور کوئی شخص میری جماعت میں سے اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ بھی گناہ ہے کہ کوئی کسی قسم کی خدمت کرکے یہ خیال کرے کہ میں نے کچھ کیا ہے۔ اگر تم کوئی نیکی کا کام بجالاؤ گے اور اس وقت کوئی خدمت کرو گے۔ تو اپنی ایمانداری پر مہر لگا دو گے۔ اور تمہاری عمریں زیادہ ہوں گی۔ اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائے گی۔"

مجھے اس بات کی تصریح کی ضرورت نہیں

قافلہ والے جلدی کریں

وقت بہت تنگ ہے

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

قادیان جانے والے اصحاب کی فہرست کا الفضل مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۵۹ء میں اعلان ہو چکا ہے۔ جن بھائیوں اور بہنوں کے نام اس فہرست میں آچکے ہیں ان کو چاہیئے کہ **بلا توقف** اپنا پاسپورٹ معہ درخواست ویزا جو مقررہ فارم پر دی جاتی ہے اور اس کے ساتھ تین عدد فوٹو لگانے ہوتے ہیں۔ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب احمدی۔ احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳ کے پتہ پر **رجسٹری** کرکے بھجوا دیں اگر یہ کاغذات بلا توقف کراچی نہ پہونچے تو ویزا نہیں مل سکے گا۔ نیز ویزا کی مطبوعہ درخواست اچھی طرح مقررہ قانون کے مطابق بھر کر بھجوائی جائے۔ اور اپنے تین عدد فوٹو بھی ساتھ لگانے جائیں جو ہر جگہ سستے داموں پر تیار ہو سکتے ہیں۔ اس معاملہ میں ہرگز دیر نہیں ہونی چاہیئے۔ ورنہ موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا۔ درخواست ۳ دسمبر ۱۹۵۹ء تک کراچی پہنچ جانی چاہیئے۔ قافلہ انشاء اللہ لاہور سے ۱۴ دسمبر کی صبح کو روانہ ہوگا۔

(۲) اب چونکہ فہرست مکمل ہو چکی ہے آئندہ کوئی صاحب قافلہ کے لئے میرے دفتر میں درخواست نہ بھجوائیں۔ البتہ اگر ان کے پاس پاسپورٹ موجود ہو تو اپنے طور پر دفتر ہائی کمشنر بھارت کراچی سے ویزا لیکر بعد اجازت دفتر حفاظت مرکز ربوہ قادیان جا سکتے ہیں۔ فقط والسلام

خاکسار:- مرزا بشیر احمد

دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۲۶/۱۱/۵۹

کہ صحابہ رضی اللہ عنہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کی خدمت بجالاتے تھے۔ اب تم سوچ کر دیکھو کہ یہ خدمات ان خدمات کے مقابل پر کیا چیز ہیں۔ میں تم میں بہت دیر تک نہیں رہوں گا اور وہ وقت چلا آتا ہے کہ تم پھر مجھے نہیں دیکھو گے اور بہتوں کو حسرت ہوگی کہ کاش ہم نے نظر کے سامنے کوئی قابل قدر کام کیا ہوتا۔ سو اس وقت ان حسرات کا جلد تدارک کرو۔ جس طرح پہلے نبی رسول اپنی امت میں نہیں رہے میں بھی نہیں رہوں گا۔ سو اس وقت کا قدر کرو اور اگر تم اس قدر خدمت بجالاؤ کہ اپنی غیر منقولہ جائیدادوں کو اس راہ میں بیچ دو پھر بھی ادب سے دور ہوگا کہ تم خیال کرو کہ ہم نے کوئی خدمت کی ہے۔ تمہیں معلوم نہیں کہ اس وقت رحمت الٰہی اس دین کی تائید میں جوش میں ہے اور اس کے فرشتے دلوں پر نازل ہو رہے ہیں۔ ہر ایک عقل اور فہم کی بات جو تمہارے دل میں ہے وہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔ آسمان سے عجیب سلسلہ انوار جاری اور نازل ہو رہا ہے۔ پس میں بار بار کہتا ہوں کہ خدمت میں جان توڑ کر کوشش کرو مگر دل میں مت لاؤ کہ ہم نے کچھ کیا ہے اگر تم ایسا کرو گے ہلاک ہو جاؤ گے۔ یہ تمام خیالات ادب سے دور ہیں اور جس قدر بے ادب جلد تر ہلاک ہو جاتا ہے ایسا جلد کوئی ہلاک نہیں ہوتا اور میں یہ بھی کہتا ہوں کہ اس خدمت کے ساتھ دوسری خدمات میں سست مت ہو۔ بہت نادان وہ شخص ہے کہ وہ اگر کوئی نیکی کرتا ہے تو اس طرح پر کہ ایک نیکی میں فتور ڈال کر دوسری نیکی بجالاتا ہے وہ خدا کے نزدیک کچھ چیز نہیں بلکہ تم ان نیکیوں اور خدمتوں کو بھی اپنے دستور کے مطابق بجالاؤ اور یہ نئی خدمت جو بتائی جاتی ہے اس میں بھی پوری کوشش کا نمونہ دکھاؤ

دیکھا گیا ہے کہ جب نیک بخت عورتیں اپنے دیندار خاوندوں اور باپوں اور بھائیوں کے منہ سے ایسی باتیں سنتی ہیں تو خود ان کا ایمانی جوش حرکت کرنے لگتا ہے اور بسا اوقات اپنے خاوندوں کے حوصلہ سے زیادہ ایک رقم پیش کر دیتی ہیں۔ بلکہ بعض عورتیں بعض مردوں سے صدہا درجے اچھی ہوتی اور موت کو یاد رکھتی ہیں۔ وہ خوب جانتی ہیں کہ جب کبھی اس زیور کو چور لے جاتے ہیں یا کسی اور طریق سے تباہ ہو جاتا ہے تو پھر اس سے بہتر کیا ہے کہ اس سے خدا کے لئے جس کی طرف عنقریب کوچ کرنا ہے کوئی حصہ زیور کا خرچ کیا جائے۔ آخر یہ کام اسی جماعت نے کرنا ہے اور دوسرے لوگ اس میں شریک نہیں ہو سکتے۔ وہ لغو اور خیالات میں مبتلا ہیں۔

سو اے مخلصو! خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے دلوں کو قوت بخشے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو ثواب حاصل کرنے اور امتحان میں صادق نکلنے کا موقع دیا ہے۔ مال سے محبت مت کرو۔ کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ اگر تم مال کو نہیں چھوڑتے تو وہ تمہیں چھوڑ دے گا۔

صدقہ جاریہ

"تحریک جدید ایک صدقہ جاریہ ہے۔ جو لوگ اس میں حصہ لیں گے وہ اس تبلیغ دین کے ذریعہ جو ان کے روپیہ سے ہوتی رہے گی اپنی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب حاصل کرتے چلے جائیں گے۔" (حضرت امیرالمومنین)

کیا آپ نے اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے لیا ہے اگر نہیں تو آج ہی اپنا وعدہ حضرت المصلح الموعود ایدہ الودود کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے وکیل المال صاحب اول تحریک جدید کی خدمت میں بھجوا دیں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

فہرست وعدہ جات میں تصحیح

الفضل کی اشاعت مورخہ ۷ نومبر ۵۹ء میں وعدہ جات تحریک جدید سال ۲۶/۱۲ کی تیسری قسط شائع ہوئی ہے اس میں سے مکرم سید اقبال حسین شاہ صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کا اسم گرامی سہواً رہ گیا ہے آں مکرم نے بھی اعلان کے پہلے ہی روز سال ۲۶ کے لئے ۶۰/ روپے کا وعدہ پیش فرما دیا تھا اور ۱۱/۵۹ ۷ کو یہ رقم نقد ادا فرما دی۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ باحسن الجزاء۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جلسہ سالانہ ۱۹۵۹ء کے موقع پر

الفضل کا شاندار جلسہ سالانہ نمبر شائع ہوگا

جلسہ سالانہ ۵۹ء کی مبارک تقریب پر امسال بھی الفضل کا شاندار جلسہ سالانہ نمبر شائع ہوگا جو قیمتی اور عمدہ مضامین کے علاوہ متعدد خاص تصاویر سے بھی مزین ہوگا انشاء اللہ!

اس نمبر کی تیاری شروع کر دی گئی ہے علمائے سلسلہ اور دیگر اہل قلم احباب جلد سے جلد اس نمبر کے لئے اپنے بلند پایہ تحقیقی مضامین ارسال فرمائیں مضامین جلد سے جلد موصول ہو جانے چاہئیں کیونکہ اس کے بعد اس کی طباعت شروع ہو جائے گی۔ مشتہرین کے لئے بھی یہ ایک نادر موقع ہے۔ انہیں بھی فوراً اپنے آرڈر بھجوا دینے چاہئیں۔ (ادارہ)

سکیم شعبہ وقار عمل بابت سال ۶۰-۵۹ء

(۱) ہر ایک مجلس سال میں کم از کم چھ بار اجتماعی وقار عمل منائے گی جس میں تمام زعامتیں حصہ لیں گی۔ ربوہ میں اجتماعی وقار عمل مرکز کی نگرانی میں ہوا کرے گا

(۲) ہر زعامت اپنے حلقہ میں پندرھواڑہ کے بعد وقار عمل کا انتظام کرے گی۔

(۳) ہر ایک خادم عموماً اور ربوہ کا خصوصاً روزانہ تھوڑا بہت اپنے ہاتھ سے اپنے گھر کے احاطہ اور گھر کے قریب دیوار کی کم از کم دس گز جگہ کو صاف اور درست رکھ کر اچھا شہری بننے کی کوشش کرے گا۔

(۴) اس شق کو کامیاب بنانے کے لئے مکرم قائد صاحب ربوہ ہر مہینہ معائنہ کا انتظام کر کے ریکارڈ رکھتے جائیں اور سال کے آخر پر ربوہ کے اول آنے والے ایک خادم اور ایک حلقہ کا نام مرکز میں بھجوائیں تاکہ سالانہ اجتماع کے موقع پر ان کو انعام دے سکیں۔

(۵) سال میں کم از کم دو بار ہفتہ شجرکاری منانے کا انتظام کیا جائے گا جس کو کامیاب بنانے کے لئے مختلف رنگ میں تحریک کی جائے گی اور ہر خادم اس ہفتہ میں عموماً اور ربوہ میں خصوصاً یہ کوشش کرے گا کہ وہ کم از کم دو پودے اپنے گھر کے اندر یا نزدیک شارع عام پر ضرور لگائے اور پھر سارا سال ان کی آبیاری کرتا رہے۔

(۶) وقار عمل کے سلسلہ میں حضور اقدس کے ارشادات کی الفضل اور خالد میں اعلانات کے ذریعہ اشاعت کی جائے گی تاکہ جہاں خدام میں وقار عمل کی صحیح روح پیدا ہو سکے وہاں اس شعبہ کی اہمیت بھی ان کے ذہن نشین ہوتی رہے۔

(۷) ربوہ میں وقار عمل کی سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے سرکاری اور جماعت کے اداروں کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(۸) سال میں کم از کم دو بار ہفتہ صفائی منایا جائے۔ پہلا ہفتہ ۱۰ دسمبر ۵۹ء سے شروع کرکے اور دوسرا موسم گرما میں مناسب وقت پر

(۹) ہر اجتماعی وقار عمل پر متعلقہ قیادت یا زعامت کوشش کرے گی کہ اس میں متعلقہ انصار بھی شامل ہو کر ثواب حاصل کریں۔

(۱۰) وقار عمل منانے وقت یہ بات خاص طور پر مدنظر رکھی جائے گی کہ ایسے کام تجویز کئے جائیں جو رفاہ عام اور خدمت خلق کی روح کے مطابق ہوں۔

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم راولپنڈی کے ہاتھ کا ۱۴ نومبر کو دوسری بار اپریشن ہوا تھا۔ ۲۴ نومبر کو پٹی کھولنے پر معلوم ہوا ہے کہ یہ اپریشن بھی کامیاب نہیں رہا۔ خیال ہے کہ تیسری مرتبہ skingrafting کرنی پڑے گی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مکرم مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں!

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

بے لوث خدمت خلق۔ نوجوانوں اور بچوں کی دینی تربیت کا اہتمام

ماہ اکتوبر کی رپورٹوں کا خلاصہ

(۲)

میرپور آزاد کشمیر

خدام کی تعداد ۴ ہے۔ چار اشخاص کی مالی مدد کی گئی۔ تین افراد کی ملازمت کے حصول کے لئے کوشش کی گئی۔ پندرہ افراد کی عیادت کی گئی۔ چار افراد زیر تربیت ہیں۔ سلسلہ کے اخبارات اور مختلف لٹریچر احباب کو دیا جاتا رہا۔ چار تربیتی اجلاس ہوئے۔ تفسیر صغیر کا درس ہوتا ہے۔ سگریٹ نوشی سے منع کیا گیا۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ جلسہ سیرۃ النبی منعقد کیا گیا۔

بھکر ضلع میانوالی

چھ مریضوں کی تیمارداری کی گئی۔ تین غریب مستحقین کی مالی مدد کی گئی۔ ۲۰ خدام کو ملازمت دلانے میں مدد دی گئی۔ انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا جاتا رہا۔ تربیتی اجلاسوں میں اخلاق حسنہ کے حصول کے لئے تحریک کی گئی نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی رہی۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ اطفال کی تربیت مقررہ پروگرام کے ماتحت کی جاتی ہے۔

کرونڈی ضلع خیرپور

خدام کی تعداد ۱۹ ہے۔ تین مسافروں کے قیام و طعام کا انتظام کیا گیا۔ ۱۵ مسافروں کو مفت دوا دی گئی۔ حضور کی صحت کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ ایک دوست کو دے دیا۔ دو مارگزیدہ افراد کا علاج کیا گیا۔ جو خدا کے فضل سے اب بالکل ٹھیک ہیں۔ مسجد کی دو مرتبہ صفائی کی گئی۔ انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا جاتا ہے۔ مجلس نے تربیتی کلاس کے لئے ایک نمائندہ بھجوایا۔ تفسیر کبیر کا درس ہوتا ہے۔ ایک خادم جو پہلے داڑھی نہیں رکھتے اردو انہوں نے داڑھی رکھ لی ہے۔ اور ایک نے حقہ نوشی ترک کر دی ہے۔ ۵ خدام کو تجارتی مشورہ دیا گیا۔ ایک بے کار کے لئے کام مہیا کیا گیا۔ تحریک جدید کا چندہ سو فیصدی ادا ہو چکا ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

انور آباد ضلع لاڑکانہ

خدام کی تعداد ۲۱ ہے۔ والی بال، کبڈی اور دوسری کھیلیں باقاعدگی سے کھیلی جاتی ہیں۔ پرائمری سکول جاری ہے۔ جس میں پڑھنے والے غریب طلباء کا خرچ خوراک مجلس برداشت کرتی ہے۔ انگریزی پڑھانے کے لئے ایک استاد مقرر ہے۔ تین فٹ چوڑی نہر پر خدام نے ایک کچا پل بنایا ہے۔ ایک مارگزیدہ کا فوری علاج کیا گیا۔ چندہ تحریک جدید سو فیصدی ادا ہو چکا ہے۔ خدام نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ صبح کے وقت قرآن کریم کا درس دیا جاتا ہے۔ اصلاح و ارشاد کا کام جاری ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ

خدام کی تعداد ۴۳ ہے۔ مختلف رنگ میں غرباء کی امداد کی جاتی رہی انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا جاتا ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے

چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا

خدام کی تعداد ۷۱ ہے۔ ایک خادم ناخواندگان کو پڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ خدام کی اصلاح کی کوشش کی جاتی ہے۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے تاکید کی جاتی ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

چک ۱۶۸ منگلا ضلع سرگودھا

خدام کی تعداد ۳۵ ہے۔ سست خدام کو بیدار کرنے کی کوشش جاری ہے۔ ۵ افراد کی مالی مدد کی گئی۔ ۵۰ بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ بیس بیماروں کو مفت دوا دی گئی۔ دو آدمیوں کو کام پر لگایا گیا۔ ایک خاندان کے لئے رہائش کا انتظام کیا گیا۔ تین جلسے ہوئے۔ سیرۃ النبی کا جلسہ کیا گیا۔ نمازوں میں حاضری کا انتظام ہے۔ مغرب کے بعد درس ہوتا ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

لاہور

چار اجلاس ناظمین اور ۵ اجلاس مجلس عاملہ کے ہوئے جنہیں لائحہ عمل کے مطابق کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ بجٹ سال ۱۹۵۹ء۔۱۹۶۰ء مرکز میں بھجوایا گیا انسپکٹر صاحب تحریک جدید کے ساتھ مل کر وعدہ جات کی وصولی کی گئی۔ چنانچہ دس ہزار روپے جمع وصولی کئے گئے۔ وقف جدید کے وعدے بھی وصول کئے گئے۔ ایک ٹرپ منایا گیا۔ جس میں ورزشی مقابلے ہوئے۔ بزم حسن بیان اور انصار سلطان القلم کے اجلاس ہوئے۔ ۵ حلقہ جات میں لائبریریوں اور دار المطالعہ کا انتظام ہے۔ جن سے عرصہ زیر رپورٹ میں ۲½ ہزار غیر از جماعت افراد نے فائدہ اٹھایا۔ ہر حلقہ میں نماز باجماعت اور درس قرآن کریم کا انتظام ہے۔ ۲۴ تربیتی اجلاس ہوئے۔ نمازوں میں سست خدام کو وفود کے ذریعہ تلقین کی گئی۔ ۵۱ افراد زیر تربیت ہیں۔ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اطفال کے باقاعدہ اجلاس ہوتے رہے۔ دینی مسائل بچوں کو یاد کرائے گئے۔ مرکزی اجتماع میں ۲۰ اطفال شریک ہوئے ۵۴ پرچے رسالہ تشحیذ الاذہان خریدے جاتے ہیں ۵ حلقہ جات کی مساجد کی صفائی کی گئی۔ مختلف ہسپتالوں میں ۵۴ مریضوں کی عیادت کی گئی۔ ۵۰ افراد کو مفت دوائی دلوائی گئی۔ ۶ بے روزگاروں کو روزگار دلانے میں مدد دی گئی۔ دو مریضوں کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ ۶ معذوروں کو گرم کپڑے دئے گئے۔ ایک مریض کو بیس روپے اور ایک طالب علم کو ۵ روپے دئے گئے۔ ایک مریض کی فوتیدگی پر اس کی تجہیز و تکفین کا انتظام کیا گیا۔ ایک مریضہ کا معہ بچوں کے رہائش اور خوراک کا انتظام کیا گیا۔ دوا لا کر دی جاتی رہی۔ اور مالی امداد بھی کی گئی۔ ۲۶ اکتوبر کو جلسہ سیرۃ النبی منایا گیا۔ جس کے جملہ انتظام خدام نے کئے۔

راولپنڈی

تین اجلاس عاملہ اور دو اجلاس عامہ منعقد ہوئے۔ مرکزی اجتماع میں ۲۲ خدام شریک ہوئے۔ مجلس کا بجٹ سو فیصدی کامیاب ہو چکا ہے۔ خدام کی تجنید مکمل کی گئی۔ تحریک جدید کے چندہ جات کی وصولی کا حساب رجسٹر میں درج کیا گیا۔ وصولی کا گوشوارہ تیار کیا گیا۔ دوران ماہ میں ناظم صاحب نے اس غرض کے لئے ۶۰ میل کا سفر کیا۔ حلقہ جات کا دورہ کر کے زعماء کو وقف جدید کے وعدہ جات کی وصولی کی طرف توجہ دلائی ۱۸ سیر/۲ من آٹا جمع کر کے مستحقین میں تقسیم کیا گیا۔ راولپنڈی کے ہفتہ صفائی کے سلسلہ میں مجلس نے اپنی خدمات بلدیہ کے ناظم صاحب کو پیش کیں۔ جسے ناظم صاحب نے بخوشی قبول کرتے ہوئے دو دن مجلس کی خدمات حاصل کیں۔ ۴۲ خدام نے دو دن تک ان کے احکام کے ماتحت کام کیا۔ جس پر انہوں نے خوشنودی کا اظہار کیا۔ خدام خود ہسپتالوں میں جا کر بیماروں کی عیادت کرتے رہے مربی سلسلہ کی علالت پر خدام ہسپتال میں ان کی عیادت کے لئے جاتے رہے۔ ۶۳ مریضوں کی تیمارداری کی۔ بے کار افراد کی فہرست تیار کر کے انہیں کام دلانے میں مدد کی گئی ۳۸ لہاپچا رت اور ۵۰۰ مختلف ادویات کی گولیاں مرکز میں بھجوائی گئیں۔ ۵۴ عدد ٹیکے مفت لگانے کے علاوہ نادار مریضوں کو مفت دوائی دی گئی فضل عمر ڈسپنسری سے اس مہینہ ۸۰۷ مریضوں کو مفت دوا دی گئی۔ اور ۱۰۲ ٹیکے مفت لگوائے گئے۔ دوسری ڈسپنسری بھی جلد جاری کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ایک حلقہ میں تعلیم بالغان کی کلاس جاری ہے۔ دوسرے حلقہ میں جاری کرنے کی کوشش کی جاری ہے ۱۰ مختلف کتب خدام کے زیر مطالعہ رہیں۔ بزم حسن بیان کے دو اجلاس ہوئے۔ تین خدام کو قرآن ناظرہ اور ایک خادم کو باترجمہ پڑھایا جا رہا ہے۔ تمام مراکز میں نماز باجماعت باقاعدہ ہو رہی ہے۔ مرکزی تربیتی اجلاس میں دو خدام بھجوائے گئے۔ ایک خادم نے سگریٹ نوشی ترک کرنے کا وعدہ کیا۔ سینما بینی سے منع کیا جاتا رہا۔ اکثر خدام روزانہ تلاوت کرتے ہیں۔ نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی ہے۔ مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر فٹ بال اور والی بال کی ٹیموں نے شرکت کی۔ خدام روزانہ مختلف کھیلیں کھیلتے ہیں۔ مربیان سلسلہ کے تعاون سے حلقہ جات کے دوروں کا پروگرام مرتب کر کے دورے اور جلسے کئے۔ ۱۰ مختلف کتب کی متعدد جلدیں زیر اصلاح افراد کو مطالعہ کے لئے دی گئیں ۲۲۶ افراد سے اصلاحی مساعی کے متعلق گفتگو کر کے ان کی مشکلات معلوم کی گئیں۔ اور مناسب ہدایات دی گئیں۔ ۲۲۳ افراد زیر تربیت رہے مرکزی لائبریری سے ۱۷ کتب غیر از جماعت افراد کو پڑھنے کے لئے جاری کیں۔ ۴۴۵ مختلف ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ اطفال کے دو اجلاس ہوئے جس میں اطفال کو قرآن مجید نظم اور تقریر کی مشق کرائی گئی۔ بچوں کی کلاس جاری ہے جس میں انہیں روزانہ قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ اطفال سائیکل سٹینڈ کا انتظام کرتے ہیں۔ تشحیذ الاذہان۔ الفضل۔ خالد۔ الفرقان ریویو آف ریلیجنز وغیرہ کی ایجنسی مجلس کے پاس ہے۔ جس کا انتظام نہایت خوش اسلوبی سے چل رہا ہے۔ ہر جمعہ کو کتب کا سٹال لگایا جاتا ہے۔ مرکز سے دیگر کتب منگوا کر فروخت کی جاتی ہیں۔ ناظم متعلقہ نے قریباً ۱۰۰ میل کا سفر کیا۔

گوجرہ ضلع لائلپور

خدام کی تعداد ۲۷ ہے۔ انفرادی خدمت کا کام جاری ہے۔ ہر جمعہ مسجد کی صفائی کی جاتی ہے۔ تربیتی اجلاس کے ذریعہ خدام کو بری باتوں سے منع کیا جاتا ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے

بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد

خدام کی تعداد ۴۰ ہے۔ ۵۰ اکس کو کھانا کھلایا گیا ملیریا کے تین ٹیکے مفت لگائے گئے۔ چھ بچوں کو مفت دوائی دی گئی۔ دس مریضوں کی تیمارداری کی گئی۔ ان پڑھوں کو تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ گوٹھ کی صفائی کی گئی۔ بیس افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ تربیتی اجلاس ہوتے رہے کتب سلسلہ اور تفسیر صغیر کا درس ہوتا ہے۔ نئے سال کے لئے تحریک جدید کے وعدے لیکر مرکز میں بھجوائے مجلس اطفال قائم ہے۔ اور بچوں کی تربیت ایک پروگرام کے ماتحت کی جاتی ہے

(باقی)

مجالس خدام الاحمدیہ اور ہفتہ وصولی بقایاجات

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے کہ مرکز کی طرف سے عنقریب متعلقہ مجالس کو ان کے بقایاجات سے اطلاع کی جارہی ہے لہٰذا ایسی مجالس کے عہدیداران سے گزارش ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے بقایاجات صاف کرنے کی طرف توجہ دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ کیونکہ موجودہ سال کو غیر معمولی طور پر کامیاب مالی سال ثابت کرنے کا ارادہ ہے اور یہ مقصد تبھی حاصل ہو سکتا ہے جبکہ بقائے وغیرہ شروع سال میں ہی وصول ہو جائیں۔ لہٰذا جملہ مجالس کے عہدیداران سے گزارش ہے کہ وہ اس مقصد کے حصول کے لئے یکم دسمبر سے ۷ دسمبر تک ہفتہ وصولی بقایاجات منائیں اور اس کو کامیاب کرنے کے لئے ہر امکانی ذریعہ اختیار کریں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بھرتی فائرمین ریلوے } اہم خالی اسامیاں۔ سہ سالہ ٹریننگ برائے فائرمین۔ وظیفہ دوران ٹریننگ -/۵۰ روپیہ ماہوار۔ بطور فائرمین تقرری پر تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰۔ علاوہ گرانی و دیگر قسم کے الاؤنس۔ قبائلی و آزاد کشمیر کے امیدواران کے لئے مراعات۔ شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ قد ۵-۵ - چھاتی ۳۳½ - پھیلاؤ ۲" - وزن ۱۱۵ پونڈ۔ عمر ۳۱-۱۲-۵۹ کو ۱۶ تا ۲۰ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں بمعہ مصدقہ نقول سندات ۳۱-۱۲-۵۹ تک بنام Deputy General Manager (Personnel) N-W-R Head Quarters Office Empress Road LAHORE.

(پ ٹ ۲۱-۱۱-۵۹)

۲۔ امتحان بنکنگ ڈپلومہ } اپریل ۱۹۶۰ء میں بجائے مارچ۔ انٹری فارم و سلیبس امتحان انسٹی ٹیوٹ آف بنکرس کے مقامی مراکز لاہور۔ پشاور۔ راولپنڈی۔ چٹاگانگ و ڈھاکہ سے حاصل کریں یا سیکرٹری انسٹی ٹیوٹ آف بنکرس پاکستان میکلوڈ روڈ کراچی سے۔ انٹری کی آخری تاریخ ۱۵-۱-۶۰۔ لیٹ فیس ۲-۸-۷ روپے (پ ٹ ۲۱-۱۱-۵۹)

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء } مکرم چوہدری عنایت الٰہی صاحب پرائیویٹ سیکرٹری مکرم ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان نے درخواست دی ہے کہ مجھے چوہدری عبدالصمد خان صاحب ساکن ہڑپہ وغیرہ سے مبلغ -/۱۳۳ روپے دلا دیئے جائیں۔ اس پر عبدالصمد خان صاحب کو بذریعہ اخبار الفضل مورخہ ۷-۸-۵۹ اطلاع دی گئی تھی کہ اس کی پیروی کے لئے ۹-۹-۵۹ بوقت ۹ بجے دارالقضاء ربوہ پہنچ جائیں مگر تاریخ مقررہ پر وہ پیش نہیں ہوئے۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ مبلغ -/۱۳۳ روپے دو ماہ کے اندر چوہدری عنایت الٰہی صاحب کو ادا کر دیں۔ اور اگر وہ اس فیصلہ کی منسوخی کے لئے درخواست دینا چاہیں تو ایک ماہ تک دے سکتے ہیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

کارکنان تحریک جدید توجہ فرمائیں } حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعلان سال نو تحریک جدید سننے کے بعد ہی جماعت کے مخلص کارکنوں نے وعدہ جات کی فہرستیں بھجوانا شروع کر دی ہیں جزاہم اللہ تعالیٰ باحسن الجزاء لیکن بعض فہرستوں میں حسب ذیل اہم معلومات مفقود ہوتی ہیں۔

۱۔ مکمل پتہ امیر۔ صدر صاحب و سیکرٹری صاحب تحریک جدید۔

۲۔ شہری جماعت میں احباب جماعت کے مکمل پتہ جات۔

تحریک جدید کا کام کرنے والے مخلصین ان امور کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

تصحیح } الفضل مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۵۹ء میں ایک مضمون بعنوان "میرے دادا جان مرحوم" شائع ہوا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی محترم قریشی غلام محی الدین صاحب کے حالات درج ہیں۔ مضمون میں سہو کتابت سے نام درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ احباب تصحیح کر لیں۔

سوچیئے!

اے ممبران انصار اللہ جن کو اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں شمولیت، حضرت اقدس ایدہ اللہ کی زیارت اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کلمات سننے کی سعادت نصیب فرمائی ہے آپ سے ایک مختصر سوال ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اعلان دربارہ تحریک جدید سال نو میں فرمایا تھا:

"آپ آئندہ سال تحریک کے لئے وعدے لکھوائیں

اور اپنے شہروں میں جا کر تمام احمدیوں سے لکھوائیں"

کیا آپ نے اس ارشاد کو عملی جامہ پہنانے کی سعی فرمائی اور آپ کی مساعی کا کیا نتیجہ نکلا؟ ہر نمائندہ سے درخواست ہے کہ وہ بواپسی ڈاک دفتر کو اطلاع دے کہ کیا اس نے اپنا اور اپنی فیملی کے تمام افراد کا وعدہ لکھوا دیا ہے؟

۲۔ اپنی مقامی جماعت کے دوسرے افراد سے وعدہ لینے کی سعی فرمائی ہے اور آپ کے ذریعہ کتنے نئے آدمی اس تحریک میں شامل ہوئے ہیں؟ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قرارداد تعزیت } ہم افراد جماعت احمدیہ ڈگری متفقہ طور پر حکیم سردار محمد صاحب کی وفات پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ حکیم صاحب مرحوم ایک لمبے عرصہ سے یہاں کی جماعت کے صدر چلے آرہے تھے آپ بڑے بلند اخلاق اور اوصاف کے مالک تھے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے غیرت اور خلوص رکھتے تھے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی کے علاوہ نماز تہجد کا خاص التزام کرنے والے تھے

ہم پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آپ نے اپنے پیچھے ۱۲ بچے چھوڑے ہیں۔ جن میں سوائے دو بڑی لڑکیوں کے باقی کم عمر ہیں۔

(حکیم فتح محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈگری ضلع تھرپارکر)

زمیندارہ مجالس کے قائدین توجہ فرمائیں } زمیندارہ مجالس کے قائدین سے گزارش ہے کہ آجکل نئی فصل نکل چکی ہے اگر آپ غلہ کی شکل میں بقایاجات وصول کرنے کی کوشش کریں تو آپ کے لئے بہت سہولت ہوگی۔ لہٰذا آپ بقایاجات کے سلسلہ میں جو یکم دسمبر سے ۷ دسمبر تک ہفتہ منایا جا رہا ہے اس میں خود سمجھ کر جنس کی شکل میں بھی بقایاجات کی وصولی کا انتظام کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ٹیوٹوریل گروپ "مسابقت" کے عہدیدار

مورخہ ۱۹-۱۱-۵۹ بروز جمعرات بعد دوپہر ٹیوٹوریل گروپ "مسابقت" تعلیم الاسلام کالج کا افتتاحی اجلاس زیر صدارت پروفیسر نصیر احمد خان صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا گیا:

۱۔ پریذیڈنٹ۔ چوہدری محمد حنیف صاحب

۲۔ وائس پریذیڈنٹ۔ خان کلیم اللہ خان صاحب کوشش

۳۔ سیکرٹری۔ برکت اللہ صاحب طاہر

۴۔ جوائنٹ سیکرٹری۔ عبدالرحمٰن صاحب چیمہ۔

(سیکرٹری برکت اللہ طاہر)

پتہ مطلوب ہے } مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار نانبور جو غلہ منڈی مکان نمبر ۳۶ میں رہا کرتے تھے آجکل عدم پتہ ہیں۔ ان کے ایڈریس کی نظارت ہذا کو ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو مطلع فرمائیں اگر وہ اعلان خود پڑھیں تو پھر آپ خود اطلاع دیں۔

(ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا: (۱) میرا لڑکا قریباً دو ہفتہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (شیخ عبدالکریم دوکاندار بدوملہی سیالکوٹ)

(۲) میرے بڑے بھائی جان بخار اور کھانسی سے بیمار ہیں۔ بزرگان سے دعا کی درخواست ہے۔

(خیر محمد احمدی ڈیرہ غازی خان)

پاکستان اور بھارت کی مالیاتی کانفرنس ۷ دسمبر سے شروع ہوگی

آزادی سے قبل کے مالی مطالبات پر بھی غور کیا جائے گا

راولپنڈی ۲۷ نومبر معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان اور بھارت کے خزانہ کے افسروں کی بات چیت سات دسمبر کو نئی دہلی میں شروع ہوگی۔ توقع ہے۔ یہ کانفرنس ایک ہفتہ جاری رہے گی اور وہ دونوں ملکوں کے وزراء خزانہ کی کانفرنس کے لئے راہ ہموار کردے گی۔

پاکستانی وفد میں دونوں صوبوں کے فنانس سیکرٹری بھی شامل ہوں گے اور ایجنڈے میں متحدہ ہندوستان کے خلاف آزادی سے قبل ان دونوں صوبوں کے مالی مطالبات بھی شامل ہوں گے مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال کا تصفیہ نیز مشرقی پاکستان اور آسام سے متعلق ٹربیونلوں کے فیصلوں کی تکمیل ایجنڈے میں خاص اہمیت کی حامل ہوگی۔ اکتوبر کے وسط میں افسروں کی اسی قسم کی ایک کانفرنس کراچی میں بھی ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں جو فیصلے ہوئے تھے۔ دہلی کانفرنس انہیں بنیاد تصور کرکے آگے بڑھنے کی کوشش کریگی۔

افسروں کی یہ کانفرنسیں دونوں وزراء خزانہ کی ہدایت کے مطابق منعقد ہو رہی ہیں۔ جنہوں نے چند ماہ پیشتر دہلی میں ملاقات کرکے افسروں کے اجلاسوں کا ایک سلسلہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ انہوں نے دونوں ملکوں کے افسروں کو ہدایت کی تھی کہ وہ سال کے اختتام سے قبل تصفیہ طلب معاملات کا ایک منفقہ خاکہ تیار کریں۔ باخبر حلقوں کو توقع ہے کہ نئی دہلی کانفرنس اس خاکہ کو آخری شکل دینے میں کامیاب ہو جائیگی اس کے بعد آئندہ سال کے شروع میں دونوں وزراء خزانہ تقسیم سے پہلے کے قرضوں وغیرہ کے بارے میں آخری فیصلہ کریں گے۔ وزارت خزانہ پاکستان کے سیکرٹری حافظ عبدالمجید پاکستانی وفد کی قیادت کے سلسلے میں نئی دہلی جانے سے پیشتر ڈھاکہ بھی جائیں گے۔ تاکہ صوبائی افسروں سے تبادلہ خیالات کرسکیں۔

برطانیہ اور سعودی عرب میں بات چیت

لندن ۲۷ نومبر:۔ برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ برطانیہ اور سعودی عرب نے "مشترک مسائل" پر ابتدائی بات چیت" کی ہے یاد رہے کہ سنہ ۱۹۵۶ء میں سویز کے بحران کے بعد سعودی عرب نے برطانیہ سے سفارتی تعلقات منقطع کرلئے تھے۔

برطانیہ کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ مسٹر ڈیوڈ ار مسبی گور نے کل نیو یارک میں شاہ سعود کے ذاتی نمائندے عبدالرحمان پاشا سے ملاقات کی برطانوی ترجمان نے ان امور پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔ جن پر انہوں نے بات چیت کی ہے۔

پاکستان اور بھارت کے فوجی معاہدے کی مخالفت

نئی دہلی ۲۷ نومبر:۔ آل انڈیا ہندو مہا سبھا کے جنرل سیکرٹری مسٹر وی۔ جی۔ دیش پانڈے نے منگل کو بھوپال میں کہا کہ ہندو مہا سبھا پاکستان سے فوجی معاہدے کے خلاف ہے۔ خواہ اس کا مقصد چینی جارحیت سے بھارتی علاقے کو محفوظ رکھنا ہی کیوں نہ ہو مسٹر دیش پانڈے نے کہا۔ کہ میرے خیال میں پاکستان بھارت کا دوست نہیں ہے۔ اور اس سلسلہ میں مجھے پرجا سوشلسٹ پارٹی اور دوسری سیاسی پارٹیوں سے اختلاف ہے۔

خاتون نرسوں کی تنخواہوں میں اضافہ

لاہور ۲۷ نومبر:۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبے میں خاتون نرسوں کی تنخواہ کی شرح میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا ہے۔ کہ صوبہ بھر میں خاتون نرسوں کی کمی ہے۔ چنانچہ مجبوراً ہسپتالوں میں ان کی جگہ مرد نرسوں کو بھرتی کیا جاتا ہے۔ اب حکومت نے اس کمی کو دور کرنے کے پیش نظر خاتون نرسوں کی تنخواہ میں اضافہ کرنے اور انہیں مزید مراعات دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ باعزت خواتین یہ پیشہ اختیار کرنے میں کسی قسم کی ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ آج کل جن ہسپتالوں میں خواتین کی جگہ مرد نرس کام کر رہے ہیں۔ وہاں ان کی بجائے خاتون نرسیں مقرر کی جائیں گی۔

تنخواہ کی نظر ثانی شدہ شرح سے تمام درجہ کی خواتین فائدہ اٹھا سکیں گی۔ تنخواہ کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ شرح میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ سالانہ ترقی کی شرح میں بھی اضافہ کردیا جائیگا۔

زرعی اصلاحات پر عملدرآمد مقررہ وقت سے ایک ماہ قبل مکمل ہوگیا

حیدرآباد ۲۷ نومبر۔ حکومت نے زرعی اصلاحات کے تحت ایک لاکھ کے قریب مزارعین کو زمین کا مالک بنا دیا ہے۔ اس کا انکشاف کل یہاں چیف لینڈ کمشنر مسٹر آفریدی خاں نے کیا۔

مسٹر خاں نے بتایا کہ صوبے میں زرعی اصلاحات کے نفاذ کا کام مقررہ وقت سے قریباً ایک مہینہ قبل مکمل کر لیا گیا ہے آپ نے کہا کہ حکومت نے مجموعی طور پر ۲۳ لاکھ ایکڑ زمین اپنی تحویل میں لی ہے جس میں سے نصف رقبہ زیر کاشت ہے اسے مزارعین کو دے دیا گیا ہے اور انہوں نے ربیع کے لئے اس پر تخم ریزی شروع کردی ہے۔

چیف لینڈ کمشنر نے انکشاف کیا کہ باقی ماندہ پچاس فی صد اراضی جو مزروعہ ہے آہستہ آہستہ کاشت کے قابل بنانے کے بعد کاشتکاروں کو دے دی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ میں نے صوبے کے مختلف حصوں کا اچانک دورہ شروع کر دیا ہے تاکہ یہ معلوم کرسکوں کہ زرعی اصلاحات پر عملدرآمد کا کام خوش اسلوبی سے ہو رہا ہے یا نہیں۔ اس کام میں زمین کے نئے مالکوں کو تقاوی قرضے دینا بھی شامل ہے۔

افغانستان فوجی معاہدوں میں شرکت کے خلاف ہے

کابل ۲۷ نومبر:۔ سردار نعیم خان وزیر خارجہ افغانستان نا پالیسی واضح ہے وہ فوجی معاہدوں میں شریک ہونے کا خواہاں نہیں۔ سردار نعیم خان صدر پاکستان کے اس بیان پر تبصرہ کر رہے تھے جو انہوں نے تہران اور انقرہ سے واپس کراچی پہنچ کر دیا تھا۔ یاد رہے صدر نے کہا تھا کہ اگر نمائندہ افغانستان بھی ہمارے ساتھ ایک میز پر بیٹھتا تو یہ امر بے حد مفید ہوتا۔

سردار نعیم خاں نے کہا میں اس سلسلے میں کوئی لمبا بیان دینے کا خواہاں نہیں افغانستان کی پالیسی کی بنیاد امن اور اعتماد کی بحالی ہے اور اس کی غرض و غایت عالمی عوام میں دوستانہ تعلقات بڑھانا ہے۔

لائل پور کی بلدیاتی حدود میں شمولیت

لائل پور ۲۷ نومبر۔ ڈویژنل کمشنر کی ہدایت کے مطابق چک نمبر ۲۱۳ اور ۲۱۴ کی آبادیوں کو لائل پور کی توسیع شدہ بلدیاتی حدود میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اس سے پیشتر ان آبادیوں کے زیر تر دو کی فہرستیں دیہی حلقوں میں شامل تھیں۔ توسیع کے بعد ان چکوں سے ووٹروں کے نام بلدیاتی حلقہ بندی میں شامل کئے جائیں گے۔ متعلقہ حکام کو اس سلسلہ میں ضروری ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

دیانتدار محب وطن اور محنتی لوگوں کو آگے لائیے

جنرل اعظم کی اپیل

حیدرآباد ۲۷ نومبر لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان وزیر بحالیات نے یہاں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے عوام کو متنبہ کیا ہے کہ انہیں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات میں سابق سیاست دانوں سے ہوشیار رہنا چاہئیے

آپ نے کہا کہ عوام کو بارہ سال میں کافی تلخ تجربہ ہو چکا ہے۔ اور وہ سابق سیاست دانوں کی بدکرداریوں سے بخوبی آگاہ ہیں جنہوں نے ملک کو قریب قریب تباہ کر دیا تھا۔ آپ نے کہا بنیادی جمہوریتوں کے نفاذ کے بعد ملک کی ترقی کی ذمہ داری عوام پر عاید ہوگی۔ قومی تعمیرات کے سارے کام کا انحصار ان پر ہوگا۔ لہذا ضروری ہے کہ عوام دیانتدار محب وطن اور محنتی لوگوں کو آگے لائیں۔ جو پاکستان کو خوشحال اور مرفہ الحال بنا سکیں

آپ نے کہا کہ بنیادی جمہوریتوں کے نفاذ کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ عوام نہایت آزادی کے ساتھ اپنے نمائندے منتخب کریں اور پاکستان کو متحد اور مستحکم بنائیں۔

آپ نے عوام کو تلقین کی کہ وہ اس سنہری موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور ایسے نمائندے منتخب کریں جو ان کے اپنے معتمد ہوں۔ آپ نے کہا تاریک دن بیت چکے ہیں اب عوام کو اچھے اور برے میں تمیز کرنی چاہئیے کیونکہ قومی مقصد حاصل کرنے کا واحد ذریعہ یہی ہے

درخواستہائے دعا

خاکسار کا بھتیجا طارق قدیر جاوید بیمار ہے نیز خاکسار کی والدہ اور ممانی صاحبہ بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(رانا خالد رشید دہم اے ۸۸ ج۔ب ربوہ)

(۲) بندہ کا ایک مقدمہ ہائی کورٹ لاہور میں دائر ہے۔ احباب جماعت کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

(عبدالرحیم بٹ احمدی ضیا علاقہ کنبرہ جہلم)

پاکستان متعدد ملکوں سے اشیاء تبادلہ کا سمجھوتہ کرے گا

بھارت سے دسمبر میں معاہدہ ہو جانے کی توقع

لاہور ۲۷ نومبر۔ پاکستان متعدد ملکوں سے اشیاء کے تبادلے کے سمجھوتے کرے گا یہ ایسے ممالک ہیں جن سے اب تک اس قسم کے معاہدے نہیں کئے گئے۔ اس کا انکشاف وزارت تجارت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر آئی اے۔ خان نے کل یہاں کیا۔

مسٹر خان نے انکشاف کیا کہ آئندہ مہینے بھارت سے ایک تجارتی سمجھوتہ ہو جائے گا۔ جس کے ماتحت مساوی ادائیگی کی بنیاد پر اشیاء کا تبادلہ کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں یکم دسمبر کو ایک بھارتی وفد پاکستان آکر اشیاء کے تبادلے کے متعلق سمجھوتے کی شرائط طے کرے گا۔ اس کے تحت کوئی ملک زائد زر مبادلہ نہیں خرچ کرے گا۔

مسٹر آئی اے خاں کل ایوان تجارت میں مقامی تاجروں سے بات چیت کر رہے تھے انہوں نے تاجروں کی شکایات سُنیں اور حکومت کی درآمدی پالیسی کی وضاحت کی انہوں نے کہا کہ حکومت کی خواہش ہے کہ برآمد بڑھائی جائے اور بونس سکیم نے تاجروں کو اپنی آمدنی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کا موقعہ مہیا کر دیا ہے۔

ایک سوال پر مسٹر خان نے کہا کہ میری رائے میں صنعت کاروں کو تاجروں کی حیثیت نہیں اختیار کرنی چاہیئے اور درآمد برآمد عام کاروباری ذرائع سے ہونی چاہیئے تاکہ تجارت موزوں بنیادوں پر استوار کی جا سکے۔

مسٹر خان نے رائے ظاہر کی غیر ملکی سرمایہ کاری کی اجازت صرف ان صنعتوں میں ہونی چاہیئے جن کے لئے پاکستانی سرمایہ کار نہ مل سکے اور مقدم الذکر کا مقصد زیادہ تر یہ ہونا چاہیئے کہ قدرتی وسائل کو ترقی دی جائے۔ اس کی ضرورت ان شعبوں میں بھی ہے جن سے متعلق فنی معلومات کا فقدان ہے

صدر ایوب ۲۴ دسمبر کو ڈھاکہ جائیں گے

ڈھاکہ ۲۷ نومبر۔ مسٹر ذاکر حسین گورنر مشرقی پاکستان نے راولپنڈی سے ڈھاکہ پہنچ کر بتایا کہ مسٹر اظفر چیف سیکرٹری کو مشرقی پاکستان میں بنیادی جمہوریتوں کے تحت ہونے والے انتخابات کا انتخابی حاکم قرار دے دیا گیا ہے۔ آپ نے کہا تنظیمی کمیشن کی رپورٹ پر غور کرنے والی کابینہ کی سب کمیٹی کا اجلاس دسمبر کے وسط تک ہو سکے گا یہ رپورٹ بے حد ضروری ہے لہذا اس پر غور کرنے کے لئے اچھا خاصا وقت درکار ہوگا۔ آپ نے کہا صدر ایوب ۲۴ دسمبر کو مشرقی پاکستان کا دورہ کریں گے۔ ان کے دورہ ایران و ترکیہ کی وجہ سے یہ تینوں ملک ایک دوسرے کے اور بھی قریب آ گئے ہیں اور دوسرے ملکوں میں پاکستان کا وقار بڑھ گیا ہے آپ نے کہا مشرقی پاکستان میں بنیادی جمہوریتوں کے تحت انتخابات ۲۶ دسمبر کو شروع ہوں گے اور تین ہفتے جاری رہیں گے۔

مغربی پاکستان میں دواسازی کے کارخانے

کراچی ۲۷ نومبر۔ مرکزی حکومت نے مغربی پاکستان میں دواسازی کے دو اداروں اور مشرقی پاکستان میں چمڑا بنانے کا ایک بڑا کارخانہ اور پرزے جوڑ کر ریڈیو سیٹ تیار کرنے کے کارخانے کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔ حال ہی میں مرکزی حکومت کی طرف سے ایک کمیٹی قائم کی گئی تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ غیر ملکی سرمایہ سے پاکستان میں نئی صنعتیں قائم کی جائیں۔ حال ہی میں اس کمیٹی کا اجلاس سرمایہ کاری و ترقی دینے کے محکمہ کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر ظہیر الدین کی صدارت میں منعقد ہوا تھا جس میں غیر ملکی سرمایہ کی امداد سے مذکورہ کارخانوں کے قیام کی منظوری دی گئی۔

غیر دعویدار الاٹیوں کو یقین دہانی

حیدرآباد ۲۷ نومبر۔ سید ہاشم رضا چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے ایسے غیر دعویدار مہاجروں اور مقامیوں کو جن کے قبضے میں متروکہ جائدادیں ہیں یقین دلایا ہے کہ تین سال تک انہیں بے دخل نہیں کیا جائیگا چیف سیٹلمنٹ کمشنر ان خدشات کو دور کر رہے تھے۔ جو بعض غیر دعویدار مہاجر یا مقامی لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو گئے ہیں آپ نے کہا کہ جن دعویدار مہاجروں کو غیر دعویدار مہاجروں یا مقامیوں کے مقبوضہ مکانات یا دکانوں کی الاٹمنٹ دی جا رہی ہے۔

(۳)۔ انہیں تین سال کے بعد قبضہ دیا جائیگا اس وقت تک غیر دعویدار مہاجروں اور مقامیوں کو اپنے لئے کوئی مستقل انتظام کر لینا چاہیئے۔

یونین کونسلوں میں بشرط ضرورت مقرر کردہ ارکان شامل کئے جائیں گے

ایسے لوگوں کی نوعیت "نامزد ارکان" سے مختلف ہوگی

راولپنڈی ۲۷ نومبر:۔ آج سرکاری حلقوں نے اس امر کی وضاحت کر دی ہے۔ کہ یونین کونسلوں (بنیادی جمہوریتوں کا پہلا مرحلہ) میں "مقرر کردہ" ارکان صرف اسی صورت میں شامل کئے جائیں گے۔ جب ان کی ضرورت محسوس ہو گی۔ لیکن جیسا کہ انہیں عرف عام میں کہا جا رہا ہے۔ وہ "نامزد ارکان" نہیں ہوں گے۔

سرکاری حلقوں نے کہا "نامزد ارکان" اور "مقرر کردہ" ارکان میں فرق ہے۔ ان حلقوں نے بتایا کہ بنیادی جمہوریتوں کے آرڈر کی دفعہ ۱۳ میں "مقرر کردہ" ارکان کا ذکر ہے۔ "نامزد ارکان" کا ذکر نہیں آرڈر کی اس دفعہ کے مطالعہ سے یہ خوف دور ہو جاتا ہے کہ حکومت کی طرف سے اپنے ... کو نامزد کیا جائے سرکاری حلقوں نے کہا "نامزد ارکان" اور مقرر کردہ ارکان میں فرق ہوتا ہے۔ دونوں کا مفہوم الگ الگ ہے۔ ان حلقوں کے بیان کے مطابق یہ ضروری نہیں کہ ہر کونسل میں "مقرر کردہ" ارکان شامل کئے جائیں سرکاری افسر صرف اسی صورت میں ارکان مقرر کریں گے جب انہیں یہ محسوس ہو کہ بعض عناصر نمائندگی سے محروم رہے ہیں ان حلقوں نے بطور مثال بریگیڈیر ایف آر خاں کا وہ بیان دہرا دیا ہے۔ جو انہوں نے حال ہی میں دیا ہے۔ اور جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ اگر کسی جگہ کونسل کے تمام منتخب ارکان ان پڑھ ہوئے تو ان کی امداد کے لئے پڑھے لکھے لوگ مقرر کرنے پڑیں گے۔

پانی کے متبادل انتظامات کے لئے آسٹریلوی امداد

کینبرا ۲۷ نومبر:۔ مسٹر آر۔ جی کیسی وزیر خارجہ آسٹریلیا نے آج آسٹریلوی پارلیمنٹ میں بتایا کہ عالمی بنک کے زیر اہتمام دریائے سندھ کے طاس کے علاقے میں آبپاشی کے سلسلے میں جو نئے انتظامات ہونے والے ہیں۔ آسٹریلیا نے ان کی تکمیل کے لئے ایک بڑی رقم دینا منظور کر لی ہے۔ مسٹر کیسی نے یہ نہیں بتایا کہ یہ رقم کتنی ہوگی۔ آپ نے کہا پاکستان بھارت اور عالمی بنک کی بات چیت ابھی تک جاری ہے۔ اور اس کی کامیابی کے روشن امکانات موجود ہیں۔